|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144412290140

کیافرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں،میرا نام عبد الرحمن ہے ،میرا میری بیوی کے ساتھ جھگڑا ہوا،اور بیوی کے گھر والے آئے اور مجھ سے جھگڑے اور ہاتھا پائی کی ،اسی دوران میں نےیہ بات کہی کہ"اگر آپ گھر سے باہر گئی تو آپ کو تین طلاق دے دوں گا "لیکن میں نے طلاق نہیں دی ،اس کے بعد میرے سسر میری بیوی کو زبردستی گھر سےباہر لے گئے یہ کہتے ہوئے کہ طلاق ہوگئی،تو اس صورتحال میں کیا واقعی میر ی بیوی کو طلاق ہوگئی اور وہ مجھ سے جدا ہوگئی ؟برائے کرم شرعی طور پر اس مسئلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی:عبد الرحمٰن

مکان نمبر 380،رحمٰن آباد،بلاک 5

03101610938

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورتِ مسئولہ میں جب سائل نے اپنی بیوی سے کہا کہ” اگر آپ گھر سے باہر گئی تو آپ کو تین طلاق دے دوں گا “ یہ مستقبل میں طلاق دینے کی دھمکی ہے ، جب تک طلاق نہیں دے گا، اس وقت تک اس جملے سے سائل کی بیوی پر کوئی طلاق واقع نہیں ہو گی۔

لما فی البحرالرائق:

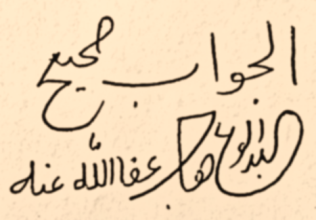
وليس منه أطلقك بصيغة المضارع۔"

)ج3،ص439،ط رشیدیۃ،کوئٹہ(

لما فی ردالمحتار**:**

"أن التهديد بالطلاق في معنى عرض الطلاق عليها؛ لأن قوله أطلقك إن فعلت كذا بمنزلة قوله: أبيع عبدي هذا ۔"

)ج3،ص669ط سعید،کراتشی(



09/12/1444ھ

28 /6/2023ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

09/12/1444ھ

28 /6/2023ش